



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام مسجد اگروقت کی پابندی نہ کرے اور اس وجہ سے نمازوں میں انتشار پیدا ہو جائے تو ایسے امام کی امامت جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محض وقت کے اختلاف پر کسی کی امامت کے عدم جواز کا فتویٰ نہیں دیا جاسکتا البتہ کوشش کرنی چاہیے امام اپنے مقرر کردہ وقت کی پابندی کرے وقت کے تقرر میں درحقیقت امام مختار ہے مقتدیوں کو صبر و شکیبائی سے کام لینا چاہیے اور پانچ پانچ اور دس دس منٹ اختلاف و انتشار پیدا نہیں کرنا چاہیے بے شک اول وقت نماز کا اجر بہت بڑا ہے مگر اتفاق و اتحاد قائم رکھنے کا اجر بھی کچھ کم نہیں ہے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۱۴)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1 ص 245

محدث فتویٰ

